تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

November 11 2021

پریس ریلیز

عالمی برادری میں منظوری کے لیے یونانی مصنوعات کا مناسب تحقیقی طریقہ کار کے ذریعہ سائنسی توثیق ناگزیر: پروفیسر نجمہ اختر

پروفیسر نجمہ اختر شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے کہا کہ یونانی دوا ایک مکمل طبی نظام ہے جس میں صحت کی مختلف حالتوں اور امراض کا باریکی سے جائزہ لیا جاتا ہے اور جو فروغ افزا، تدارکی، معالجاتی اور تربیت کے ذریعہ سے سدھار کا پورا طبی نظام فراہم کرتا ہے۔ یہ بات حوصلہ افزا ہے کہ ہندوستان میں یہ اچھی طرح پھول پھل رہا ہے اور اس نے کافی ترقی کی ہے۔ پروفیسر نجمہ اختر نے ان خیالات کا اظہار سینٹرل کونسل فار ریسرچ ان یونانی میڈیسن (سی سی آر یو ایم) نئی دہلی کی جانب سے تحقیق کے طریقہ کار کے موضوع پر منعقدہ قومی سیمنار میں کیا جس میں وہ بطور مہمان خصوصی شریک تھیں۔

پروفیسر نجمہ اختر شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے مزید کہا کہ پوری دنیا میں صحت کا شعبہ سائنسی توثیق کی وجہ سے پھول پھل رہا ہے جسے عالمی برادری میں منظوری ایک نیا معیار اور پیمانہ تسلیم کیا گیا ہے۔ یونانی ادویات اور مصنوعات بین الاقوامی معیارات کی پابندی کی وجہ سے عالمی بازار میں اپنی شناخت اور اپنا وقار رکھتے ہیں۔ اس نوع کی سائنسی توثیق تبھی ممکن ہے جب مخصوص تحقیقی طریقہ کار کو اپنایا جائے اس لیے یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ مناسب تحقیقی طریقہ کار کے توسط سے ہم سائنسی توثیق کے عمل کو آگے بڑھائیں۔

انھوں نے مزید کہا کہ ہمیں جڑی بوٹیوں کی مناسب صنف بندی، کیموٹیکسونومی، سالمیات جائزے جیسے آر ایف ایل پی، آر اے پی ڈی وغیرہ سے توثیق کرنا ہوگی۔ جڑی بوٹیوں کی توثیق کے لیے سب سے ترقی یافتہ ریسرچ طریقہ کار

میٹابولومکس ہے جس میں ایک ساتھ سیکڑوں سالموں کی شناخت ہوسکتی ہے اور بعد میں بایوانفارمیٹکس پلیٹ فارم پر معلومات کا تجزیہ کیا جاسکتا ہے۔

افتتاحی پروگرام میں پروفیسر عاصم علی خان، ڈائریکٹر جنرل سی سی آر یو ایم اور مشیر (یونانی) وزارت آیوش، ڈاکٹر آر۔کے۔ منچندا، ڈائریکٹر (آئی ایس ایم اینڈ ایچ) حکومت راجدھانی دہلی، ڈاکٹر مختار قاسم جوائنٹ مشیر، وزارت آیوش، وزارت آیوش کے عہدیداران، رسرچ کونسل کے معزز مہمان، جامعہ کے فیکلٹی اراکین اور دیگر اداروں کے اراکین موجود تھے۔

تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی